[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, Part-1, dated the 1st July, 2026]

(ORDINANCE NO. V OF 2026)

AN

ORDINANCE

further to amend the Oil and Gal Regulatory Authority Ordinance, 2002

WHEREAS, it is expedient further to amend the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XVII of 2002), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

AND WHEREAS, the Senate and the National Assembly are not in session and the President of Islamic Republic of Pakistan is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the President of Islamic Republic of Pakistan is pleased to make and promulgate the following Ordinance:—

1. **Short title and commencement.**—(1) This Ordinance shall be called the Oil and Gas Regulatory Authority (Amendment) Ordinance, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 2, Ordinance XVII of 2002.**— In the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XVII of 2002), hereinafter referred to as "the said Ordinance", in section 2, for clause (ii), the following shall be substituted, namely:—

"(ii) "Chairman" means the person appointed as Chairman of the Authority and includes the Vice-Chairman when acting as Chairman or the Civil Servant to whom the additional charge of the post of Chairman is assigned;"

3. **Amendment of section 3, Ordinance XVII of 2002.**— In the said Ordinance, in section 3, in sub-section (8), in clause (a), for the semi colon, at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be inserted, namely:—

"Provided that in case the post of Chairman is vacant for the time being, the Federal Government may assign the additional charge of the post of Chairman to a civil servant of BS-21 or above, who is otherwise eligible for the post and is not posted in the Petroleum Division at the relevant time, for a period of three months or until the appointment of a regular Chairman, whichever is earlier."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Oil and Gas Regulatory Authority (OGRA) has been established under the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002. Section 3(8)(a) of the Ordinance ibid provides that the Chairman shall be appointed by the Federal Government for an initial term of four years and shall be eligible for reappointment for a similar term.

2. However, the process for the appointment of a regular Chairman, OGRA is very time-consuming. It entails inter alia: advertisement of the position with a minimum period of 15 days for submission of applications; detailed scrutiny of applicants' credentials to shortlist eligible candidates; comprehensive interviews of the shortlisted candidates; and finally, placement of a panel of candidates before the Cabinet for its consideration and appointment of one of them as the Chairman of the Authority. Furthermore, the time that is likely to be taken from advertisement of the position to the appointment of the Chairman cannot be predicted. For instance, if all the applicants are found ineligible or unsuitable, the whole process must be repeated. It may be noted that previously, the appointment process for the Chairman, OGRA was initiated in 2020 and concluded in 2021 since the position had to be re-advertised for the reason that the Selection Board could not identify a suitable candidate.

3. In consideration of the above noted factors and in order to prevent the Authority from becoming dysfunctional pending the appointment of a Chairman through the normal selection and appointment process- as has been experienced recently, when the arrangement made by designating one of the members as Vice Chairman to act as Chairman, under Section 3 (13) of the Ordinance *ibid*, left the Authority rudderless- the amendment in Section 2 (ii) and Section 3(8)(a) of the Ordinance *ibid* to provide for an effective interim institutional arrangement have been proposed.

4. The Bill titled "The Oil and Gas Regulatory Authority (Amendment) Bill, 2026" has been designed to achieve the aforesaid objectives.

Dr. Tariq Fazal Chaudhary
Federal Minister for Parliamentary Affairs

The Secretary,
Senate Secretariat,
Islamabad

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول، مورخہ 1 جولائی ، 2026ء میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر ۵ مجریہ ۲۰۲۶ء

تیل وگیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہرگاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ تیل وگیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء)، کی ایسے طریقہ کار میں اور بعدازاں ظاہر ہونے والے اغراض کے لیے، مزید ترمیم کی جائے؛

اور چونکہ سینٹ اور قومی اسمبلی کا اجلاس نہیں ہو رہا ہے اور صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کو اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہے؛

لہٰذا، اب، صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان نے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کی رو سے حاصل شدہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:-

October 2026

۱۔ **مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ:-** (۱) یہ ایکٹ تیل وگیس انضباطی اتھارٹی (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۲ کی ترمیم:-** تیل وگیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء)، بعدازیں جس کا مذکورہ آرڈیننس کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، کی دفعہ ۲ کی شق (دوم) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:-

"(دوم) ''چیئرمین'' سے وہ شخص جس کی اتھارٹی میں بطور چیئرمین تقرری کی گئی ہو، اور اس میں نائب چیئرمین جب وہ بطور چیئرمین کارہائے منصبی انجام دے رہا ہو یا وہ سرکاری ملازم شامل ہے جس کو چیئرمین کے عہدے کا اضافی چارج تفویض کیا گیا ہو، مراد ہے؛"

CamScanner

۳۔ آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۳ کی ترمیم:۔ مذکورہ آرڈیننس کی، دفعہ ۳ کی، ذیلی دفعہ (۸) کی، شق (الف) کے آخر میں وقفہ کو تبدیل کر دیا جائے گا، اور بعد ازیں حسب ذیل فقرہ شرطیہ شامل کر دیا جائے، یعنی:۔

''مگر شرط یہ ہے کہ اگر وقتی طور پر چیئرمین کا عہدہ خالی ہو تو، وفاقی حکومت کسی سرکاری ملازم کو، جو بنیادی اسکیل ۲۱ یا اس سے بالائی اسکیل کا حامل ہو جو، بصورت دیگر عہدے کے لیے اہل ہو اور فی الوقت پیٹرولیم ڈویژن میں تعینات نہ ہو، کو تین ماہ کی مدت کے لیے چیئرمین کے عہدے کا اضافی چارج یا مستقل چیئرمین کی تقرری تک، جو بھی پہلے ہو، تفویض کر سکے گی۔''

آصف علی زرداری،

صدر مملکت

راجہ نعیم اکبر

سیکرٹری۔

بیان اغراض ووجوہ

آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کا قیام آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء کے تحت عمل میں لایا گیا۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۳(۸)(الف) اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ چیئرمین کا تقرر وفاقی حکومت کی جانب سے چار سال کی ابتدائی مدت کے لیے کیا جائے گا اور وہ اسی نوعیت کی مزید مدت کے لیے دوبارہ تقرری کا اہل ہوگا۔

۲۔ تاہم، اوگرا کے مستقل چیئرمین کی تقرری کا عمل بہت وقت طلب ہے۔ اس میں دیگر امور کے علاوہ، اسامی کا اشتہار دینا، درخواستیں جمع کرانے کے لیے کم از کم ۱۵ دن کی مدت مقرر کرنا، اہل امیدواروں کو مختصر فہرست میں شامل کرنے کے لیے ان کی اسناد کی تفصیلی جانچ پڑتال، مختصر فہرست میں شامل امیدواروں کے جامع انٹرویوز اور بالآخر امیدواروں کا ایک پینل کابینہ کے سامنے غور وخوض کے لیے پیش کرنا شامل ہے تاکہ ان میں سے کسی ایک کو اتھارٹی کا چیئرمین مقرر کیا جاسکے۔ مزید برآں اسامی کے اشتہار سے لے کر چیئرمین کی تقرری تک لگنے والے وقت کی پیش گوئی نہیں کی جاسکتی۔ مثال کے طور پر، اگر تمام امیدوار نااہل یا ناموزوں قرار پائیں تو پورا عمل دوبارہ دہرانا پڑتا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل اوگرا کے چیئرمین کی تقرری کا عمل ۲۰۲۰ء میں شروع کیا گیا اور ۲۰۲۱ء میں مکمل ہوا کیونکہ سلیکشن بورڈ کسی موزوں امیدوار کی نشاندہی نہ کرسکا جس کے باعث اسامی کا دوبارہ اشتہار دینا پڑا۔

۳۔ مذکورہ بالا عوامل کے پیش نظر اور اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ چیئرمین کی تقرری کے معمول کے انتخابی اور تقرری کے عمل کے دوران اتھارٹی غیر فعال نہ ہو، جیسا کہ حال ہی میں اس وقت پیش آیا جب آرڈیننس کی مذکورہ دفعہ ۳(۱۳) کے تحت ایک رکن کو قائم مقام چیئرمین کے طور پر کام کرنے کے لیے وائس چیئرمین نامزد کرنے کا انتظام کیا گیا، مگر اس انتظام کے نتیجے میں اتھارٹی بے سمت ہوگئی، اس لیے مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۲(دوم) اور دفعہ ۳(۸)(الف) میں ترمیم تجویز کی گئی ہے تاکہ ایک مؤثر عبوری ادارہ جاتی انتظام فراہم کیا جاسکے۔

۴۔ "آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۶ء" کے عنوان سے یہ بل مذکورہ بالا مقاصد کے حصول کے لیے وضع کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری

وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور

بخدمت سیکرٹری،

سینیٹ سیکرٹریٹ،

اسلام آباد